11 سالانہ مالی کارکردگی کا جائزہ

11.1 عمومی جائزہ

30 جون 2008ء کو ختم ہونے والا مالی سال اسٹیٹ بینک کے لیے تاریخی منافع آوری کا سال تھا جس میں ایک کھرب 64 ارب 79 کروڑ 30 لاکھ روپے کا خالص منافع ہوا جو پچھلے سال کے خالص منافع ایک کھرب 8 ارب 73 کروڑ 30 لاکھ روپے سے 52 فیصد زیادہ تھا۔ یہ بھاری اضافہ زیادہ تر ڈالر کے مقابلے میں روپے کی قیمت گھٹنے سے بیرونی کرنسی کے اثاثوں کی قدر بڑھ جانے اور مارکیٹ ٹریژری بلز کے حجم اور شرح سود میں اضافے سے ڈسکاؤنٹ آمدنی کی وجہ سے ہوا۔

11.1.1 نفع ونقصان میں شراکت کے کھاتے کا خلاصہ

بینک کے نفع ونقصان میں شراکت کے کھاتے کا خلاصہ **جدول 11.1** میں دیا گیا ہے:

جدول 11.1: نفع ونقصان کا خلاصہ

مد	2007-08ء	2006-07ء
		ملین روپے
آمدنی		
خالص ڈسکاؤنٹ/سود/مارک اپ اور/یا نفع آمدنی	101,134	87,224
کمیشن آمدنی	720	656
مبادلہ نفع- خالص	61,973	1,958
منقسمہ آمدنی	6,594	4,287
دیگر رواں آمدنی- خالص	9,631	30,181
مجموعی آمدنی	180,052	124,306
دیگر آمدنی- خالص	296	242
مجموعی آمدنی	180,348	124,548
اخراجات		
نوٹوں کی طباعت کے اخراجات	3,098	3,087
ایجنسی کمیشن	2,710	2,576
عمومی انتظامی اور دیگر اخراجات	8,888	9,211
دیگر اخراجات	736	803
تموین	123	138
مجموعی اخراجات	15,555	15,815
سال کا نفع	164,793	108,733

بینک کی آمدنی اور اخراجات کے مختلف اجزا کا تجزیہ ذیل میں دکھایا گیا ہے۔

11.2 آمدنی

11.2.1 خالص ڈسکاؤنٹ/سود/مارک اپ اور/یا نفع آمدنی

مالی سال 2007-08ء کے لیے بینک کا خالص ڈسکاؤنٹ/سود/مارک اپ اور/یا نفع آمدنی ایک کھرب ایک ارب 13 کروڑ 40 لاکھ روپے تھا جبکہ گذشتہ سال 87 ارب 22 کروڑ 40 لاکھ روپے کی آمدنی ہوئی تھی۔ اس طرح 16 فیصد کا اضافہ ہوا۔ خالص سود کے اجزا کی تفصیل ذیل میں دی گئی ہے۔

11.2.2 مکسوبہ ڈسکاؤنٹ،سود/مارک اپ اور/یا نفع

بینک کو اپنی تحویل میں موجود مارکیٹ ٹریژری بلز پر ڈسکاؤنٹ آمدنی اور ملکی و غیر ملکی اثاثوں پر سود یا منافع ملتا ہے۔ان مدوں کی آمدنی میں 12 ارب 37 کروڑ روپے کا اضافہ ہوا جو گذشتہ سال کی آمدنی سے 13 فیصد زیادہ ہے۔غیر ملکی اثاثوں پر بینک نے پچھلے سال کی نسبت 5 فیصد زیادہ سود/ڈسکاؤنٹ/نفع کمایا (دیکھئے جدول 11.2) جبکہ ملکی اثاثوں کی مد میں ہونے والی آمدنی 18 فیصد بڑھ گئی۔ بینک کے غیر ملکی کرنسی کے ذخائر میں 24 فیصد کمی ہوئی جو 30 جون 2008ء کو 6 کھرب 51 ارب 8 کروڑ روپے کے برابر تھے جبکہ 30 جون 2007ء کو 8 کھرب 61 ارب 8 کروڑ 60 لاکھ روپے کا بیلنس تھا (دیکھئے **جدول 11.3**)۔

ملکی اثاثوں پر سود/ڈسکاؤنٹ مارکیٹ ٹریژری بلز کی اوسط تحویل اور اوسط ڈسکاؤنٹ ریٹ بڑھنے کی وجہ سے ہوا۔ مارکیٹ ٹریژری بلز پر ڈسکاؤنٹ ریٹ مذکورہ مالی سال کے دوران 9.26 فیصد سے 11.19 فیصد تھا جبکہ پچھلے سال یہ 8.49 فیصد سے 8.90 فیصد رہا تھا۔حکومتی تمسکات میں سرمایہ کاری 133 فیصد بڑھ گئی جبکہ بینکوں اور مالی اداروں کو دیے جانے والے قرض کا بیلنس 16 فیصد کم ہوگیا (**جدول 11.4**)۔

جدول 1.2: غیر ملکی اور ملکی اثاثوں پر سود/ڈسکاؤنٹ/آمدنی

ملین روپے

مد	2007-08ء	2006-07ء
غیر ملکی اثاثوں پر سود/ڈسکاؤنٹ/آمدنی	36,491	34,738
ملکی اثاثوں پر سود/ڈسکاؤنٹ/آمدنی	68,392	57,775
کل	104,883	92,513

11.2.3 سود/مارک اپ کا خرچ

بینک کو مطلوبہ نقد محفوظ کے تحت کمرشل بینکوں کی غیر ملکی کرنسی کی امانتوں، آئی ایم ایف سے لیے گئے قرضوں عالمی تنظیموں اور غیر ملکی مرکزی بینکوں کی امانتوں پر سود دینا ہوتا ہے۔ سودی خرچ میں گذشتہ سال کی نسبت 29 فیصد کی کمی دیکھنے میں آئی۔ یہ خرچ مالی سال 08ء میں 3 ارب 74 کروڑ 90 لاکھ روپے تھا جبکہ پچھلے سال یہ 5 ارب 28 کروڑ 90 لاکھ رہا تھا۔غیر ملکی کرنسی کی امانتوں پر شرح سود 1.46 سے 4.72 فیصد تک رہی جبکہ 2006-07ء میں یہ 4.11 سے 4.32 فیصد رہی تھی۔غیر ملکی مرکزی بینکوں اور عالمی تنظیموں کی امانتوں پر شرح سود 1.6 سے 7.15 فیصد رہی جبکہ گذشتہ برس یہ 5.18 سے 7.3 فیصد کے درمیان رہی تھی۔

11.2.4 کمیشن آمدنی

بینک کی کمیشن آمدنی زیادہ تر سرکاری قرضے کے انتظام، مارکیٹ ٹریژری بلز، پرائز بانڈ اور قومی بچت اسکیموں، حکومتی تمسکات اور ڈرافٹ اور پے منٹ آرڈرز کے اجرا سے حاصل ہونے والی آمدنی پر مشتمل ہے۔مالی سال 08ء میں کمیشن آمدنی 10 فیصد بڑھ کر 72 کروڑ روپے ہوگئی جبکہ گذشتہ برس یہ 65 کروڑ 60 لاکھ روپے تھی۔

جدول 11.3: غیر ملکی کرنسی کے ذخائر

ملین روپے

مد	2007-08ء	2006-07ء
سرمایہ کاری	241,921	211,329
ڈپازٹ کھاتے	355,534	606,819
جاری کھاتے	38,856	30,136
آئی ایم ایف سے اسپیشل ڈرائنگ رائٹس	14,769	12,802
کل	651,080	861,086

11.2.5 مبادلہ نفع/(نقصان)-خالص

بینک اپنی بیلنس شیٹ پر غیر ملکی کرنسی کے اثاثے اور واجبات رکھتا ہے۔ان اثاثوں اور واجبات کی خرید و فروخت اور قدر میں تبدیلی سے بینک کو نفع یا نقصان ہوتا ہے۔ بینک کا یہ نفع یا نقصان غیر ملکی کرنسیوں علی الخصوص امریکی ڈالر اور ایس ڈی آر کے مقابلے میں روپے کی قدر بڑھنے یا گھٹنے کے نتیجے میں ہوتا ہے۔ بینک کی غیر ملکی کرنسی کے اثاثوں میں زیادہ تر امریکی ڈالر ہیں جبکہ واجبات پر ایس ڈی آر کا غلبہ ہے۔اس صورتحال میں ڈالر کے مقابلے میں روپے کی قدر میں کمی سے نفع اور ایس ڈی آر کے مقابلے میں روپے کی قدر میں کمی سے نقصان ہوتا ہے۔قدر میں اضافے کی صورت میں اس کے برعکس کیفیت ہوتی ہے۔اہم کرنسیوں کے مقابلے میں روپے کی قدر میں کمی اور اضافہ **جدول 11.5** میں دکھایا گیا ہے۔

مالی سال 2007-08ء کے دوران بینک کی مبادلہ آمدنی میں بہت اضافہ ہوا۔ یہ آمدنی 61 ارب 97 کروڑ 30 لاکھ روپے تھی جبکہ پچھلے مالی سال میں ایک ارب 95 کروڑ 80 لاکھ روپے رہی تھی۔ 60 ارب ایک کروڑ 50 لاکھ روپے کا یہ غیر معمولی اضافہ دیگر کرنسیوں کے مقابلے میں روپے کی قدر میں نمایاں کمی کی وجہ سے ہوا، خصوصاً ڈالر اور ایس ڈی آر کے مقابلے میں روپے کی قدر میں کمی دو ہندسی رہی۔ بینک کا خالص مبادلہ نفع **جدول 11.6** میں دکھایا گیا ہے۔

11.2.6 منافع منقسمہ سے ہونے والی آمدنی

اسٹیٹ بینک کو بینکوں اور مالی اداروں کی ایکویٹی سرمایہ کاریوں پر منافع منقسمہ ملتا ہے۔ 30 جون 2008ء کو بینک کی ایکویٹی سرمایہ کاری 19 ارب 58 کروڑ 90 لاکھ روپے تھی جبکہ 30 جون 2007ء کو 20 ارب 37 کروڑ 90 لاکھ روپے رہی تھی۔ بینک نے 6 ارب 59 کروڑ 40 لاکھ روپے کا منافع منقسمہ کمایا جو پچھلے سال کے منافع منقسمہ 4 ارب 28 کروڑ 70 لاکھ روپے سے 54 فیصد زیادہ ہے۔ یہ اضافہ زیادہ نیشنل بینک آف پاکستان کے ادا کردہ منافع منقسمہ کی بلند تر شرح کی وجہ سے تھا جو پچھلے سال کے 40 فیصد کے مقابلے میں اس سال 75 فیصد تھی۔

جدول 11.4: حکومت، بینکوں اور مالی اداروں کو دیا گیا قرض

مد	2007-08ء	2006-07ء
		ملین روپے
حکومتی تمسکات	1,074,618	461,725
حکومتوں کو اوورڈرافٹ	22,609	18,320
بینک اور مالی ادارے	232,451	276,208
کل	1,329,678	756,253
ٹریژری بلز پر یافت	9.26% to 11.19%	8.49% to 8.90%
برآمدی مالکاری پر مارک اپ	6.50%	6.50%

11.2.7 دیگر رواں آمدنی-خالص

بینک کی دیگر آمدنی کے اہم اجزا میں سرمایہ کاریوں کی فروخت پر ہونے والا منافع، بینکوں اور مالی اداروں پر عائد کردہ جرمانے، لائسنس/کریڈٹ انفرمیشن بیورو فیس، تمسکات کی فروخت پر ہونے والا منافع، لین دین کے لیے رکھی گئی تمسکات کی دوبارہ قدر پیمائی پر نفع/(نقصان) وغیرہ شامل ہیں۔ دیگر رواں اخراجات 20 ارب 55 کروڑ 10 لاکھ روپے کم ہوگئے جس کا سبب ایکویٹی سرمایہ کاری کی فروخت پر ہونے والے نفع میں 12 ارب 82 کروڑ 80 لاکھ روپے کی کمی اور لین دین کے لیے رکھی گئی تمسکات کی دوبارہ قدر پیمائی پر 8 ارب ایک کروڑ 50 لاکھ کا نقصان تھا۔ پچھلے سال مؤخر الذکر میں 60 کروڑ 60 لاکھ روپے کا فائدہ ہوا تھا۔

جدول 11.5: مبادلہ نفع/(نقصان)-خالص

روپے فی کرنسی، اضافہ و کمی فیصد میں

کرنسی	شرح مبادلہ		اضافہ/کمی	
	30.06.2008	30.06.2007	2007-08ء	2006-07ء
امریکی ڈالر	68.01	60.46	(11.10)	(0.43)
پاؤنڈ اسٹرلنگ	135.1	121.06	(10.39)	(9.78)
جاپانی ین	0.64	0.49	(23.44)	6.12
یورو	107.23	81.44	(24.05)	(7.34)
ایس ڈی آر	111.55	91.73	(17.77)	(2.81)

11.2.8 دیگر آمدنی-خالص

بینک کی دیگر آمدنی میں املاک اور آلات کو ٹھکانے لگانے پر ہونے والا نفع، written back واجبات اور پرووِیژنز پر خالص نفع، مؤخر آمدنی کی بالاقساط ادائیگی اور دیگر متفرق مدوں میں ہونے والی آمدنی شامل ہے۔ دیگر آمدنی خالص کی مد میں ہونے والی آمدنی 5 کروڑ 40 لاکھ روپے بڑھ گئی۔ پچھلے سال یہ 24 کروڑ 20 لاکھ روپے تھی اور اس سال 29 کروڑ 60 لاکھ روپے ہوگئی۔ یہ اضافہ زیادہ تر written back واجبات اور پرووِیژنز پر خالص نفع اور مؤخر آمدنی پر بالاقساط ادائیگی میں اضافے کی بنا پر ہوا۔

11.3 اخراجات

بینک کے مجموعی اخراجات (بشمول معطل اثاثوں کی پرووِیژنز) 15 ارب 55 کروڑ 50 لاکھ روپے رہے جبکہ گذشتہ مالی سال میں یہ 15 ارب 81 کروڑ 50 لاکھ روپے تھے۔ بینک کے اخراجات کا تجزیہ ذیل میں دیا گیا ہے۔

11.3.1 نوٹوں کی طباعت کے اخراجات

بینک کو نئے کرنسی نوٹ چھاپنے کا خرچ برداشت کرنا ہوتا ہے۔ اس مد میں 3 ارب 9 کروڑ 80 لاکھ روپے کا خرچ ہوا جبکہ پچھلے سال 3 ارب 8 کروڑ 70 لاکھ روپے خرچ ہوئے تھے۔ اس طرح صرف 0.3 فیصد کا اضافہ ہوا۔

جدول 11.6: مبادلہ کھاتے کی تفصیل

		ملین روپے
مد	2007-08ء	2006-07ء
نفع/نقصان:		
غیر ملکی کرنسی پلیس منٹس، ڈپازٹس اور دیگر کھاتے- خالص	76,483	3,872
بازارِ زر کے سودے (بشمول کرنسی سواپ)	-226	-8
ایکسچینج رسک کوریج کے تحت فارورڈ کور	95	229
آئی ایم ایف کو قابل ادائیگی اور ایس ڈی آر	-14,379	-2,135
کل	61,973	1,958

11.3.2 ایجنسی کمیشن

حکومتی لین دین اور ترسیلات کی مد میں اسٹیٹ بینک کی طرح سے ایجنسی معاہدے کے تحت نیشنل بینک کو ایجنسی کمیشن چارجز ادا کیے جاتے ہیں۔ 2007-08ء میں حکومتی لین دین بڑھ جانے کی وجہ سے اس مد میں پانچ فیصد اضافہ ہوا۔

11.3.3 عمومی نظم ونسق اور دیگر اخراجات

اس مد میں ہونے والے اخراجات میں ملازمین کی تنخواہیں اور دیگر فوائد، ریٹائرمنٹ کے فوائد اور ملازمین کی تلافی شدہ غیر حاضری کے علاوہ گھسائی، بجلی اور گیس کے چارجز، مرمت اور مین ٹی ننس، قانونی اور پیشہ ورانہ چارجز، سفری اخراجات، ڈاک اور ٹیلیفون کا خرچ وغیرہ شامل ہیں۔ ان اخراجات کا خلاصہ **جدول 11.7** میں دیا گیا ہے۔

جدول 11.7: عمومی انتظامی اور دیگر اخراجات

		ملین روپے
مد	2007-08ء	2006-07ء
تنخواہیں اور دیگر فوائد	4,007	3,598
ریٹائرمنٹ فوائد اور ملازمین کی غیر حاضری کی تلافی	2,419	3,437
دیگر اخراجات	2,462	2,176
کل	8,888	9,211

11.3.4 دیگر چارجز

دیگر چارجز میں زیادہ تر آئی ایم ایف کو ایس ڈی آر پر ادا کردہ چارجز شامل ہیں۔ اس مالی سال میں یہ 6 کروڑ 70 لاکھ روپے کم ہوئے کیونکہ ایس ڈی آر کے چارجز میں 4 کروڑ 30 لاکھ روپے اور زرعی نقصان کی تلافی کی تموین میں 4 کروڑ 10 لاکھ روپے کی کمی ہوئی۔

11.3.5 تموین

مشتبہ اثاثوں پر تموین 12 کروڑ 30 لاکھ روپے رہی جبکہ پچھلے مالی سال میں یہ 13 کروڑ 80 لاکھ روپے تھی۔

11.4 قابل تقسیم نفع

جیسا کہ اوپر بیان ہوا بینک کو 30 جون 2008ء کو ختم ہونے والی مالی سال کے دوران ایک کھرب 64 ارب 79 کروڑ 30 لاکھ روپے کا نفع ہوا۔ خالص نفع میں سے 96 ارب 44 کروڑ روپے بینک کے ریزرو فنڈ میں منتقل کرنے کی تجویز ہے (جدول 11.8)۔ منافع منقسمہ کی تقسیم پچھلے سال کی رقم ایک کروڑ روپے سے مطابقت رکھتی ہے۔ اس طرح مندرجہ بالا عمل کے بعد وفاقی حکومت کو منتقل کیا جانے والا اضافی منافع 68 ارب 34 کروڑ 30 لاکھ روپے ہوگا جبکہ پچھلے سال یہ 78 ارب 30 کروڑ 10 لاکھ روپے تھا۔

جدول 11.8: منافع کی تقسیم

		ملین روپے
مد	2007-08ء	2006-07ء
منافع منقسمہ	10	10
ریزرو فنڈ کو منتقلی	96,440	30,422
وفاقی حکومت کو قابل منتقلی اضافہ منافع	68,343	78,301
کل	164,793	108,733